SUPPORT US
Scan to pay with any UPI app
Be A Part Of
Sada-E-Hussaini
9246500619

اپنا اخبار اپنی بات
APNA AKHBAR APNI BAAT
sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com
Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
Thursday 03-10-2024 epaper.sadaehussaini.in

آیت کریمہ: جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی ہے وہ اس قرآن پر ایمان رکھتے ہیں
(سورہ القصص۔آیت 52)

حدیث شریف: بارگاہِ خدا میں ایک عالم دین ایک ہزار شہداء سے زیادہ گرامی و بزرگ ہے۔

حضرت علیؑ نے فرمایا: انسان تعجب کے قابل ہے کہ چربی سے دیکھتا ہے، گوشت کے لوتھڑے سے بولتا ہے، ہڈی سے سنتا ہے اور سوراخ سے سانس لیتا ہے۔

سورہ فاتحہ
برائے ایصال ثواب

سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم
ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم
ومحترمہ کنیز عباس صاحب مرحومہ
بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم
کی روح کو شاد فرمائیں۔

درس تبین فرقان وتفسیر قرآن

حجۃ السلام مولانا سید تقی رضا عابدی ہر صبح 6.30 غیر از روز جمعہ بمقام دفتر مجلس علماء ہند' نور خاں بازار میں درس تبین فرقان وتفسیر قرآن کا درس دینگے۔

خطے میں نا امنی کی جڑ امریکہ اور بعض یورپی ممالک: آیت اللہ خامنہ ای

تہران ۔2/اکتوبر (ایجنسی) اسلامی آیت اللہ خامنہ ای سے کچھ دیر پہلے ایران کے علمی میدان میں اعلی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے جوانوں کے گروپ نے ملاقات کی۔ اس موقع پر رہبر معظم انقلاب نے کہا کہ ہم سوگ میں ہیں، لیکن میں نے اعلی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبا کے ساتھ ملاقات کو ملتوی نہیں کیا، کیونکہ ہماری عزاداری سید الشہدا (ع) کی طرح حیات آفرین اور ترقی بخش ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ملک میں سوگ کی فضا ہے اس کے باوجود اس ملاقات کو ملتوی نہیں کیا گیا کیونکہ ممتاز علمی شخصیات کو کسی بھی صورت میں نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ آج کی اس نشست سے ہمیں یہ پیغام ملتا ہے کہ ہم سوگوار ہیں تاہم سوگواری کا مطلب یہ نہیں کہ ہم کسی کونے میں بیٹھ جائیں۔ ہماری عزاداری حضرت امام حسین کی عزاداری کا تسلسل ہے جو زندہ ہے اور زندگی عطا کرتی ہے۔ ہم سوگوار ہے لیکن ہمارا سوگ ہمیں آگے بڑھنے اور پیشرفت کی طرف لے جاتا ہے۔ میں اس پیغام کو اپنے دل و جان میں نافذ کرنا چاہتا ہوں۔ ہمیں احساس ہونا چاہئے کہ ہماری عزاداری ہمیں ترقی کی طرف لے جاتی ہے۔ رہبر معظم نے کہا کہ البتہ لبنان کے مسائل اور شہید بزرگ وعزیز حسن نصراللہ کے بارے میں کچھ نکات ہیں جو مستقبل قریب میں بیان کروں گا۔ ان شا اللہ اس وقت فقط اتنا کہوں گا کہ ہمارے خطے میں مسائل کی بنیادا یعنی لڑائی، جنگ، پریشانی اور دشمنی یہ سب ان طاقتوں کی موجودگی کی وجہ سے ہیں جو خطے میں صلح اور امن کا دم بھرتی ہیں یعنی امریکہ اور بعض یورپی ممالک ہیں۔ اگر یہ ممالک اس خطے میں اپنی موجودگی کو کم کریں تو بلاشک یہ لڑائیاں، جنگیں اور جھڑپیں مکمل ختم ہوں گی اور خطے کے ممالک باصلح وسلامتی کے ساتھ اپنا اور خطے کا انتظام سنبھال سکیں گے۔ انہوں نے تاکید کی کہ ایک دن کسی ملک کو ورغلاتے ہیں؛ صدام جیسے کو ورغلاتے ہیں۔ تلخ واقعات رونما ہوتے ہیں۔ ایک دن جب وہ اس کی پشت پناہی کرنے والے نہیں ہوتے ہیں تو دوملکوں کے درمیان صلح و دوستی برقرار ہوتی ہے چنانچہ اربعین مشی کے دوران آپ نے نزدیک سے دیکھ لیا۔ اس خطے میں اس طرح کے مسائل ہیں۔ دوسرے ممالک بھی اسی طرح ہیں۔ جو ممالک آج خطے کی سلامتی کا نعرہ لگاتے ہیں اور جھوٹ بولتے ہیں وہی اس خطے کے بنیادی مسائل ہیں۔ آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ اللہ کی توفیق کے ذریعے ایرانی قوم دوسری اقوام کی مدد سے اس خطے سے دشمنوں کے شر کو کم کرے گی۔ ان شا اللہ رہبر انقلاب اسلامی نے کہا کہ علمی شخصیات کا اہم ترین وظیفہ ایک علمی تحریک اور لہر ایجاد کرنا ہے۔

اسرائیل پر سپاہ پاسداران انقلاب کی جانب سے سینکڑوں میزائل داغے جانے کے بعد ایران کے مختلف شہروں میں عوام نے گھروں سے نکل کر جشن منایا۔

شہدا کا پاک خون صیہونی حکومت کی تباہی کا پیش خیمہ ہوگا

قم ۔2/اکٹوبر (حوزہ نیوز ایجنسی) حرم مطہر حضرت معصومہؑ کے خطیب حجۃ الاسلام والمسلمین ناصر رفیعی نے کہا: شہدا کا پاک خون مسلمانوں کی فتح اور صیہونی حکومت کی تباہی کا پیش خیمہ ہوگا۔ انہوں نے شہید سید حسن نصراللہ کو مالک اشتر جیسی شخصیت قرار دیا، جو پہاڑ کی مانند مضبوط اور غیر متزلزل تھے، اور ان کی سب سے اہم خصوصیت ولایت سے وابستگی اور اس کی اطاعت تھی، وہ اپنی زندگی مقاومت، مظلوموں کے دفاع اور ظالموں سے مقابلہ کرنے کے لیے وقف کرچکے تھے۔ رفیعی نے کہا کہ سید حسن نصراللہ کی شہادت، لبنان اور غزہ کے حالیہ سخت دنوں میں دشمن کی تباہی اور مقاومت کی فتح کی راہ ہموار کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سید حسن نصراللہ کی شہادت اقوام متحدہ میں سامنے آئی اور اس قتل میں امریکہ اور یورپ کا ہاتھ ہے، جو اس جانی مجرم کو اقوام متحدہ میں بولنے کی اجازت دینے کے بھی ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حزب اللہ لبنان کے اس شیعہ گروہ نے 40 سال قبل مظلوموں کے دفاع کے لیے جدوجہد کا آغاز کیا تھا اور اس سے قبل بھی حزب اللہ کے دو سربراہ شہید ہو چکے ہیں، جن میں صبحی طفیل اور سید عباس موسوی شامل ہیں۔ اب، سید حسن نصراللہ کی شہادت کے بعد حزب اللہ کو ایک اور عظیم نقصان کا سامنا ہے۔

ڈاکٹر رفیعی نے سید حسن نصراللہ کی 64 سالہ زندگی کے اہم کارناموں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں لبنان دشمنوں کے چنگل سے آزاد ہوا، بیروت کو بچایا گیا، اور 33 روزہ جنگ میں مقاومت کو عظیم کامیابی حاصل ہوئی۔ سید حسن نصراللہ کی ولائی اور شجاعانہ قیادت نے پورے خطے میں عزت اور وقار کو فروغ دیا۔ حجۃ الاسلام رفیعی نے زور دیا کہ سید حسن نصراللہ کی سب سے بڑی خصوصیت ولایت فقیہ کی مکمل اطاعت تھی، جس سے وہ کبھی پیچھے نہیں ہٹے۔ انہوں نے حزب اللہ اور مقاومت کو قرآن کی سورت فصلت کی آیات 30 اور 31 کا مصداق قرار دیا، جن میں اللہ تعالی کا وعدہ ہے کہ جو لوگ اس کے راستے پر استقامت کریں گے، ان پر فرشتے نازل ہوں گے اور انہیں جنت کی بشارت دیں گے۔ ڈاکٹر رفیعی نے آخر میں کہا کہ صیہونی حکومت کا خاتمہ قریب ہے، اور جلد ہی نتن یاہو کی حکومت گر جائے گی۔ مقاومت کا پرچم ہمیشہ بلند رہے گا اور حزب اللہ ایک نئے سربراہ کے ساتھ اپنی جدوجہد کو جاری رکھے گا۔

سید حسن نصراللہ اور دیگر کمانڈروں کی شہادت مقاومتی محور کو مضبوط کریگی

آذربائیجان ۔2/اکٹوبر (حوزہ نیوز ایجنسی) آذربائیجان کے ارمنی خلیفہ گریگور چیفتچیان اور خلیفہ گری آذربائیجان کونسل کے صدر کا کیک جوجیان نے ایک بیان میں صہیونی حکومت کی دہشتگردانہ کارروائیوں اور رہبر جبہہ مقاومت سید حسن نصراللہ کی مظلومانہ شہادت کی مذمت کی ہے۔ ان کے اس بیان کا متن حسبِ ذیل ہے: غاصب صہیونیستی رژیم کے خلاف جہاد و مقاومت کے عظیم مجاہد سید حسن نصراللہ اور مقاومتی محور کے دیگر کمانڈروں کی شہادت نے دنیا بھر کے آزادی پسندوں اور لبنان و فلسطین کے مظلوم عوام کے حامیوں کو گہرے صدمے اور افسوس میں مبتلا کر دیا ہے۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ ان تاریخی اور فیصلہ کن لمحات میں یہ واقعات مقاومتی محور کو مزید مضبوط اور آزادی کی راہ میں مزید قوت فراہم کریں گے۔ آذربائیجان کے ارمنی خلیفہ اور خلیفہ گری کونسل نے اس دہشتگردانہ اقدام کی شدید مذمت کرتے ہوئے رہبر معظم انقلاب، ملت ایران، مظلوم لبنانی عوام، دنیا بھر کے آزادی پسند عوام اور شہدا کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے اور شہدا کی ارواح کے لیے مغفرت اور بلند درجات کی دعا کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایران میں ارمنیوں کی خلیفہ گری تین اسقف اعظم کے تحت ہے جو اصفہان، آذربائیجان اور تہران کے صوبوں میں خدمات انجام دیتے ہیں، جن میں سے آذربائیجان کی خلیفہ گری 700 سال پرانی اور قدیم ترین ہے۔

مسجد آستانہ مرتضیٰ ہنمکنڈہ میں آج تعزیتی جلسہ برائے شہید حسن نصراللہ کے لئے قرآن خوانی اور مجلس رکھی گئی۔ مولانا یاور عباس نے خطاب کیا۔

واشنگٹن مشرق وسطیٰ میں اپنے مفادات کے دفاع کیلئے تیار

واشنگٹن، 02 اکتوبر (اے یوایس) امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے لبنان میں اسرائیل کے زمینی حملوں کے آغاز کے چند گھنٹوں بعد ایران کی جانب سے اسرائیل پر میزائل حملوں کے جواب میں کہا کہ واشنگٹن مشرق وسطیٰ میں اپنے مفادات کے دفاع کے لیے پوری طرح تیاری ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق امریکی محکمہ دفاع پینٹا گون کے سربراہ لائیڈ آسٹن نے ایران کی جانب سے اسرائیل پر بیلسٹک میزائل حملوں کے جواب میں اسرائیل کے دفاع کی تعریف کی۔ آسٹن نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا 'میں نے اسرائیل کے خلاف ایران کے اشتعال انگیز اقدام کے بعد اسرائیلی وزیر دفاع یوو گیلنٹ سے فون پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیلی فونک گفتگو میں ایران کی جانب سے داغے گئے تقریباً 200 بیلسٹک میزائلوں کے خلاف اسرائیل کے مربوط دفاع کی تعریف کرتے ہوئے امریکا اور اسرائیل کے تعاون کو جاری رکھنے پر زور دیا۔ یاد رہے کہ رات گئے ایران کی جانب سے لبنان میں اپنی حمایت یافتہ تنظیم حزب اللہ کے خلاف اسرائیل کے حملے کا بدلہ لینے کے لیے اسرائیل پر بیلسٹک میزائل داغے گئے تھے۔ اسرائیلی فوج نے کہا تھا کہ ایران سے بیلسٹک میزائل فائر کیے گئے ہیں، ہمیں امریکا نے ایران کی جانب سے ممکنہ میزائل حملے سے خبردار کیا تھا اور ایران کی جانب سے میزائل حملےکے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ واشنگٹن نے ایران کے حملے کو غیر موثر قرار دیتے ہوئے اسرائیل کے ساتھ ملکر تہران کے خلاف جوابی کارروائی کا عندیہ دیا۔ بعد ازاں، پینٹا گون کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا تھا کہ امریکی وزیر دفاع نے اپنے اسرائیلی ہم منصب سے گفتگو میں کہا کہ واشنگٹن ایران اور ایران کی حمایت یافتہ تنظیموں کے خطرات کے پیش نظر امریکی اہلکاروں، اتحادیوں اور شراکت داروں کا دفاع کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ اس سے قبل، سینئر ایرانی عہدیدار نے رائٹرز کو بتایا تھا کہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے اسرائیل پر میزائل حملوں کا حکم دیا اور اس حملے کے بعد ایران کسی بھی قسم کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے مکمل تیار ہے۔ ایرانی پاسداران انقلاب کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا تھا کہ یہ حملہ حزب اللہ کے سربراہ حسن نصراللہ اور حماس کے سربراہ اسمٰعیل ہنیہ کی شہادت کا بدلہ لینے کے لیے کیا گیا۔ دوسری جانب امریکی صدر جو بائیڈن کہا تھا کہ امریکا ایرانی میزائل حملوں کے خلاف دفاع اور خطے میں امریکی فوج کے تحفظ کے لیے اسرائیل کی مدد کے لیے تیار ہے۔ وائٹ ہاؤس سے جاری بیان کے مطابق امریکی صدر نے اپنی فوج کو اسرائیل کے لیے دفاع کے لیے مدد اور صہیونی ریاست کو نشانہ بنانے والے میزائل کو شوٹ کرنے کا حکم دے دیا تھا۔ ایک امریکی دفاعی عہدیدار نے منگل کو کہا تھا کہ امریکی افواج اسرائیل کو ایرانی میزائل حملے سے بچانے میں مدد کے بعد اسے 'اضافی دفاعی مدد' فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ امریکی عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا تھا کہ ہماری افواج اسرائیل کو نشانہ بنانے والے ایرانی میزائلوں کے خلاف دفاع کے بعد اضافی دفاعی امداد کی فراہمی اور خطے میں کام کرنے والی امریکی افواج کی حفاظت کے لیے تیار ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے حالیہ دنوں میں لبنان میں ایران کی حمایت یافتہ تنظیم حزب اللہ کے خلاف کارروائی تیز کردی اور فضائی کے بعد گزشتہ دنوں زمینی حملے بھی شروع کر دیے۔ جمعہ کو ایک فضائی حملے میں اسرائیل نے حزب اللہ کے سربراہ حسن نصراللہ سمیت تنظیم کے دیگر سینئر کمانڈرز کو شہید کر دیا تھا۔

حج وعمرہ خدمات کیلئے عارضی ورک ویزا سے متعلق اہم خبر

ریاض ۔2/اکٹوبر (ایجنسی) سعودی عرب میں وزارت افرادی قوت وسماجی بہبود نے حج وعمرہ خدمات کے لیے عارضی ورک ویزے سے متعلق ضوابط میں اپ ڈیٹس کا اعلان کیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے ایس پی اے کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ سعودی عرب کی کابینہ کی جانب حج وعمرہ خدمات کیلیے عارضی ورک ویزوں کے ضوابط کی منظوری سے نجی سیکٹر کو فائدہ اور سروسز کا معیار بھی بہتر ہوگا۔ سعودی کابینہ کی جانب سے حج وعمرہ سیکٹر کے لیے بیرون ملک سے عارضی کارکنوں کی درآمد کے لیے ویزوں کے اجرا کے لائحہ عمل کی منظوری دی گئی، جس کا بنیادی مقصد حج وعمرہ شعبے میں خدمات کے معیار کو مزید بہتر بنانا ہے۔ وزارت افرادی قوت کے مطابق کابینہ کی جانب سے عارضی ویزوں کے لائحہ عمل کی منظوری سے سیزنل ویزوں کے ضوابط میں متعدد تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ ویزوں کی مدت میں بھی توسیع بھی کر دی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سیزنل ویزے ماہ شعبان سے جاری ہوں گے جو سال ہجری کے پہلے ماہ محرم کے آخر تک کارآمد رہیں گے۔ بڑی کمپنیوں کو یہ سہولت ملے گی کہ وہ اپنے کام کے مطابق سیزنل ویزے کی مدت میں مزید توسیع کراسکیں گے۔ ویزے کی ابتدائی مدت 90 دن ہوگی جس میں 90 دن کی مزید توسیع کرائی جاسکتی ہے۔ سیزنل ویزوں کے اجرا کے حوالے سے ضوابط میں مزید کہا گیا کہ آجر واجیر کے مابین ورکنگ ایگریمنٹ کیا جائے گا جبکہ کارکن کے لیے میڈیکل انشورنس فراہم کرنا ضروری ہوگا جو ویزے کے اجرا کیلیے لازمی شرط ہے۔ ویزوں کے غلط استعمال کے حوالے سے بھی سخت نگرانی کی جائے گی، جس کے تحت کسی بھی خلاف ورزی پر متعلقہ کمیٹی ایکشن لے گی۔ وزارت افرادی قوت نے مزید کہا ضوابط پر عمل درآمد نئی ترمیم کے اعلان کے 180 دن بعد کیا جائے گا۔

مسئلہ فلسطین پر مسلم ممالک کو نیٹو طرز کا اتحاد تشکیل دینا چاہیے: ڈاکٹر ذاکر نائیک

اسلام آباد ۔2/اکٹوبر (ایجنسی) ممتاز اسلامی اسکالر ڈاکٹر ذاکر نائیک مسئلہ فلسطین کے حل کے لیے نیٹو طرز کے اتحاد کی تشکیل کی تجویز دے دی۔ اسلام آباد میں پاکستانی اینکرز سے گفتگو کرتے ہوئے فلسطین کی صورتحال پر مسلم دنیا کے اقدامات کے حوالے سے سوال پر ڈاکٹر ذاکر نائیک کا کہنا تھا کہ مسلمان ممالک کو نیٹو کی طرح کا اتحاد تشکیل دینا چاہیے۔ نیٹو کے 32 ممالک ہیں، اگر کسی ایک ملک پر حملہ ہو تو تمام ممالک پر حملہ تصور ہوتا ہے۔ ذاکر نائیک کا کہنا تھا کہ 57 اسلامی ممالک کو بھی نیٹو کے اصولوں پر مبنی ایک اتحاد تشکیل دینا چاہیے۔ اس طرح مسلمان ممالک زیادہ طاقت ور ہوں گے، لیکن افسوس کے مسلمان تقسیم کا شکار ہیں۔ مسئلہ فلسطین کے حوالے سے مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیے؟ اس پر مزید جواب دیتے ہوئے ذاکر نائیک کا کہنا تھا کہ اس حوالے سے ہر مسلمان کم از کم دعا تو ضرور کرسکتا ہے اور اس کے لیے بہترین وقت تہجد کا ہے۔ اس کے علاوہ ہمیں اس حوالے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر آگاہی پھیلانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں پرامن احتجاج کرنا چاہیے، احتجاج کافی مؤثر ہوتا ہے۔ ذاکر نائیک کا کہنا تھا کہ ہمیں اسرائیلی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنا چاہیے، اس کے علاوہ مسلمانوں کو انفرادی طور پر جتنا بھی ہوسکے فلسطینیوں کی مالی امداد کرنی چاہیے، چاہیے 100 روپے ہوں یا 1000 روپے، اللہ تعالی نیت کو دیکھتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مسلمانوں کو عالمی عدالت میں اسرائیل کے خلاف مقدمات کرنے چاہئیں۔ مسلمانوں کے میڈیا کو چاہیے کہ فلسطین کے حوالے سے آواز بلند کرے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر مسلمان قرآن وسنت پر عمل کریں گے تو اللہ کی مدد اور زیادہ آئے گی۔ اس کے علاوہ اگر مسلمان اسلامی نظام نافذ کریں اور خلافت کا قیام کریں تو ان شا اللہ اس طرح کے مسائل کبھی نہیں ہوں گے۔

انتقال پرملال

حیدرآباد۔راست۔ سید حامد حسین جعفری صدر شیعہ یوتھ کانفرنس نے بتایا کہ انتقال پرملال محمد مصطفےٰ علی صفدر ابن محمد مشتاق علی مرحوم ساکن تیاس خاں پورہ بعمر ۴۵ سال جن کا انتقال ۲۶/ستمبر کو سعودی عرب میں قلب پر حملہ سے ہوا تھا مرحوم کا جنازہ ۲/اکٹوبر کی رات سعودی عرب سے شمس آباد ایرپورٹ پہنچے گا مرحوم کے برادر مجتبیٰ علی قاسم ایس آئی محکمہ پولیس ڈپارٹمنٹ کے حقیقی بھائی تھے مرحوم کو اہلیہ کے علاوہ دو دختران ہیں۔ مرحوم کا جنازہ انہی کے مکان تیاں خاں پورہ سے صبح ۸ بجے ۳/اکٹوبر بروز جمعرات اٹھایا جائے گا۔ مرحوم کا غسل قبرستانِ احتشامِ ملک جام باغ دار الشفاء میں ہوگا۔ نمازِ جنازہ الاوۂ سرطوق دار الشفاء میں ادا کی جائے گی۔ مرحوم کی تدفین آبائی قبرستان درگاہِ حضرت برہنہ شاہ صاحب سنتوش نگر کے احاطہ میں ہوگی۔ مجتبیٰ علی قاسم نے اپنے افرادِ خاندان اور مومنین اہلیانِ محلہ جو ۲۶ تاریخ سے مسلسل پرسہ دینے کے لئے مرحوم کے گھر پر پہنچے تھے مرحوم کے قبل از وقت رحلت پر پرسہ دیا تھا سب کو جنازہ کی اطلاع دی۔ رابطہ کیلئے: 9885387860، 9849297409

سید حامد حسین جعفری
صدر تلنگانہ شیعہ یوتھ کانفرنس
ہیڈ آفس 22-8-431/1، پرانی حویلی، حیدرآباد
فون نمبر: 9885387860

حزب اللہ نے اسرائیلی فوج کی لبنان میں داخل ہونے کی پہلی کوشش ناکام بنادی

بیروت، 02 اکتوبر (اے یوایس) لبنانی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ نے اسرائیلی فوج کی لبنان میں داخل ہونے کی پہلی کوشش ناکام بنادی جس میں صیہونی فوج کو نقصان بھی پہنچا۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے بدھ کے روز لبنان کی سرحد پر قائم علاقے اڈیسہ سے لبنان میں داخل ہونے کی کوشش کی دوران اسرائیلی فوج اور حزب اللہ فائٹرز کی اسپیشل انفینٹری رضوان فورس کے درمیان تصادم ہوا۔ الجزیرہ کے مطابق حزب اللہ فائٹرز نے اسرائیلی فوجیوں کی لبنان میں زمینی رستے سے داخل ہونیکی کوشش ناکام بنادی اور اس دوران اسرائیلی فوجیوں کے زخمی ہونیکی اطلاعات ہیں۔ لبنانی خبرایجنسی المیادین کا کہنا ہیکہ بدھ کی صبح اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان ہونیوالی جھڑپ میں 20 اسرائیلی سپاہی زخمی ہوئے جنہیں ہیلی کاپٹروں کے ذریعے اسرائیلی اسپتالوں میں منتقل کیا جارہا ہے جب کہ کچھ اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکتوں کی بھی اطلاع ہے مگر اس حوالے سے ابھی کچھ واضح نہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے اپنی فوج کی ڈویژن 98 جو کہ 10 سے 20 ہزار فوجیوں پر مشتمل ہے اسے لبنان کی سرحد پر تعینات کر رکھا ہے اور اسرائیل نے لبنان میں زمینی کارروائی کرنے کا اعلان بھی کیا ہے۔

اسرائیل چندروز میں ایران پر بڑا حملہ کریگا، امریکی میڈیا!

واشنگٹن، 02 اکتوبر (اے یوایس) امریکی میڈیا کا دعویٰ ہے کہ اسرائیل بھی ایران پر میزائل حملے کا جواب دینے کی تیاری کر رہا ہے۔ ایران نے گزشتہ روز اسرائیل پر 190 بیسلٹک میزائل فائر کیے تھے اور اس حوالے سے ایران کی پاسداران انقلاب کا دعویٰ ہے کہ 90 فیصد میزائل نے اہداف کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ دوسری جانب اسرائیلی حکام کا کہنا ہے کہ ایران کی جانب سے فائر کیے گئے زیادہ تر میزائلوں کو امریکا کی مدد سے ناکام بنا دیا، کچھ میزائل زمین پر گرے تاہم ان میں بھی کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ایران کی جانب سے حملے کے بعد صدر مسعود پزشکیان نے اپنے بیان میں کہا کہ صیہونی ریاست کی جارحیت کے خلاف فیصلہ کن جواب دیا گیا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے ایران کی جانب سے حملے پر ردعمل میں کہا کہ اپنے اس اصول پر قائم رہیں گے کہ جو بھی ہم پر حملہ آور ہوگا ہم اس پر حملہ کر دیں گے۔ اس کے علاوہ سابق اسرائیلی وزیراعظم نفتالی بینیٹ نے ایران کے میزائل حملوں کے جواب میں موجودہ اسرائیلی حکومت سے ایران پر حملے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا پچھلے 50 سال میں اسرائیل کو پہلی مرتبہ بہت ہی بڑا موقع ہاتھ لگا ہے

آیت اللہ خامنہ ای کے صاحبزادوں نے تہران میں حزب اللہ کے دفتر میں اس تحریک کے نمائندے عبداللہ صفی الدین سے ملاقات کی اور انہیں آیت اللہ خامنہ ای کی جانب سے مجاہد کبیر، سید مقاومت، سید حسن نصراللہ اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کے سلسلے میں تعزیتی پیغام پہنچایا اور شہدا کی بلندی درجات کے لئے فاتحہ پڑھی اور قرآن پاک بطور ہدیہ پیش کیا۔

ہماری اسرائیل کی سلامتی کیلئے وابستگی غیر متزلزل ہے

واشنگٹن، 02 اکتوبر (اے یوایس) امریکی نائب صدر اور ڈیموکریٹک صدارتی امیدوار کملا ہیرس نے کہا ہے کہ امریکا ایران اور اس کے حمایت یافتہ دہشتگردوں کے خلاف ہر ضروری اقدام کرے گا۔ امریکی نائب صدر نے ایک بیان میں کہا کہ ایران مشرق وسطیٰ میں عدم استحکام پیدا کرنے والی قوت ہے، ہماری اسرائیل کی سلامتی کیلئے وابستگی غیر متزلزل ہے، ایران اور اسکے حمایت یافتہ دہشتگردوں کے خلاف امریکا ہر ضروری اقدام کریگا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی افواج اور مفادات کے دفاع کیلئے جو بھی اقدام ضروری ہوگا کریں گے۔ واضح رہے کہ ایران نے منگل کو اسرائیل پر حملہ کیا اور کئی بیلسٹک میزائل داغے، اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ ایران سے اسرائیل کی جانب کم ازکم 102 میزائل فائر کیے گئے جس کے بعد مقبوضہ بیت المقدس میں سائرن بجنے لگے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق ایران سے اسرائیل کی جانب کم از کم 400 میزائل فائر کیے گئے۔

اسرائیل پر ایرانی حملے سے سونے اور تیل کی قیمت کو آگ لگ گئی، بازاروں میں ہنگامہ

تہران، 02 اکتوبر (اے یوایس) منگل کی شام اسرائیل پر ایرانی حملے کے بعد سونے، تیل اور محفوظ پناہ گاہوں کی کرنسیوں جاپانی ین اور سوئس فرانک کی قیمتوں میں بڑا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ منگل کے روز ایران نے حزب اللہ اور حماس کے رہنماؤں کے قتل کے جواب میں اسرائیل پر سینکڑوں میزائلوں سے حملہ کردیا۔ اسرائیلی فوج نے مشرق سے آنے والے میزائلوں کو دور کرنے کے لیے یروشلم پر انٹرسپشن میزائل فائر کیے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ایران نے اسرائیلی سرزمین کی طرف تقریباً 180 میزائل داغے ہیں۔ وائٹ ہاؤس نے اعلان کیا کہ اس نے ایرانی حملے کو "پسپا" کردیا ہے۔ یہ حملہ "غیر موثر" رہا۔ دسمبر میں ڈیلیوری کے لیے برینٹ کروڈ فیوچر 1.86 ڈالر یا 2.59 فیصد بڑھ کر سیٹلمنٹ پر 73.56 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گیا۔ نومبر میں ترسیل کے لیے یوایس ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کروڈ فیوچر بھی 1.66 ڈالر یا 2.44 فیصد بڑھ کر 69.83 ڈالر فی بیرل ہوگیا۔ جغرافیائی سیاسی تناؤ میں اضافے کے ساتھ سونے کی قیمت بھی 1 فیصد سے زیادہ بڑھ کر 2,662 ڈالر کی سطح پر پہنچ گئی۔ ایران کی جانب سے اسرائیل کی جانب میزائل داغے جانے کے بعد امریکی بانڈز کی قیمت میں بھی اضافہ ہوا۔ 10 سالہ امریکی ٹریژری بانڈز کے تجارتی حجم میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ ٹریڈنگ کے دوران S&P 500 انڈیکس نے 1.4 فیصد گرنے کے بعد 3 ہفتوں میں اپنی روزانہ کی سب سے بڑی کمی ریکارڈ کی۔ Cboe انڈیکس جو وال سٹریٹ پر اتار چڑھاؤ کی پیمائش کرتا ہے بھی ایک ماہ میں اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ مشرق وسطیٰ میں بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی خدشات کے درمیان سرمایہ کاروں نے خطرات مول لینے سے گریز کیا اور منگل کو یورپی اسٹاک میں کمی دیکھی گئی۔ یوروپی STOXX 600 انڈیکس 0.4 فیصد نیچے بند ہوا۔ دن کے دوران 0.5 فیصد اضافے کے بعد پھر نیچے آیا۔